بسم الله الرحمن الرحیم

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 19 ربیع الاول، 1441ھ | 16/11/2019 | نمبر 1441/21

پریس ریلیز

مادہ پرست جمہوری سرمایہ درانہ تہذیب نے ہمارا سانس لینا بھی مشکل بنا دیا ہے

جمہوریت کئی سالوں سے ہماری فضاؤں کو صاف اور محفوظ رکھنے میں ناکام ہو چکی ہے اور اب یہ حال ہے کہ گھر کے باہر تو کیا گھروں کے اندر بھی سانس لینا صحت کے لیے نقصان دہ اور غیر محفوظ ہو چکا ہے۔ لہٰذا یہ ضروری ہو چکا ہے کہ جمہوریت کا خاتمہ کر کے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کو بحال کیا جائے۔ آلودہ فضاء میں سانس لینے کی وجہ سے کئی ہفتوں سے ہسپتالوں میں بڑی تعداد میں سینے اور دل کے مریض آرہے ہیں لیکن حکومت کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی تھی۔ میڈیا پر مسلسل شور پڑنے کے بعد پاکستان کے صوبے پنجاب کے محکمہ تعلیم نے بلا آخر یہ نمائشی فیصلہ کیا کہ شدید فضائی آلودگی کی وجہ سے لاہور، گوجرانوالہ اور فیصل آباد میں 15 اور 16 نومبر کو تمام اسکول بند رکھے جائیں گے۔ بظاہر اس اعلان کا مقصد بچوں کو آلودہ فضاء میں سانس لینے سے محفوظ رکھنا ہے لیکن کیا گھروں میں بھی وہی گندی ہوا نہیں جو گھروں سے باہر ہے؟ اب تک جمہوریت بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی کے بحران کو حل کرنے میں ناکام رہی ہے اور اب اس کی وجہ سے صحت کے شدید مسائل جنم لینا شروع ہو گئے ہیں۔ جہاں تک موجودہ حکومت کا تعلق ہے تو اسے اقتدار میں آئے پورے پندرہ ماہ ہو چکے ہیں لیکن اس نے بھی عوامی غصے کو ٹھنڈا کرنے کے لیے چند نمائشی اقدامات سے زیادہ کچھ نہیں کیا۔

جمہوریت اس لیے ناکام ہو چکی ہے کیونکہ اس کا عقیدہ، سیکولرازم، ایک مادہ پرستانہ عقیدہ ہے جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ معاشرے میں انسانی، اخلاقی اور روحانی اقدار سے بڑھ کر مالی فوائد کا حصول سب سے بڑی ترجیح ہو۔ جمہوریت صرف روپیہ پیسہ کمانے کا نام ہی نہیں ہے بلکہ یہ وہ نظام حکمرانی ہے جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اگر سرمایہ داروں کے منافع کو بڑھانے کے لیے قوانین کو تبدیل بھی کرنا پڑے تو انہیں تبدیل کر دیا جائے چاہے اس کے نتیجے میں صحت کے کتنے ہی مسائل کیوں نہ جنم لیتے ہوں۔ لہٰذا دنیا بھر میں صنعتکار اور کاروباری حضرات اپنے مفادات کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے سیاست دانوں کو انتخابی مہم چلانے کے لیے پیسے فراہم کرتے ہیں اور اگر یہ کافی نہ ہو تو براہ راست رشوت بھی دیتے ہیں۔ جس طرح ماضی میں لابیسٹ (lobbyist) نے تمباکو کی صنعت پر پابندیوں کی مخالفت کی تھی ویسے ہی ایسی صنعتیں موجود ہیں جن کا منافع کم ہو جائے گا اگر ہوا کو آلودہ کرنے والوں پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس وقت دنیا میں شہری آبادی کا 80 فیصد آلودہ ہوا میں سانس لے رہا ہے چاہے وہ گھر کے اندر ہو یا باہر۔ اس کے علاوہ سرمایہ دارانہ نظام کی وجہ سے معاشرے میں دولت کی غیر منصفانہ تقسیم غریب کو اپنی روزی کمانے کے لیے ایسے ذرائع استعمال کرنے پر مجبور کر دیتی ہے جو کہ عوامی صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا پاکستان کے غریب کسان اب اس قابل نہیں کہ وہ ہاتھوں سے فصل کی کٹائی کا انتظام کر سکیں جس کے نتیجے میں فصلوں کی بقایاجات (ٹھونٹھ) باقی نہیں رہتی بلکہ وہ مشینی ذرائع استعمال کرنے پر مجبور ہیں جس کی وجہ سے فصلوں کی ٹھونٹھ باقی رہ جاتی ہے، اور پھر نئی فصل کی کاشت سے قبل زمین کی تیاری کے لیے اس ٹھونٹھ کو جلانا پڑتا ہے۔ اسی طرح صنعتکار مہنگا ایندھن استعمال کرنے کے قابل نہیں اور وہ اپنی صنعت کے لیے درکار توانائی کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے پرانے کپڑے یہاں تک کہ پرانے جوتے جلاتے ہیں جس سے انتہائی خطرناک گیسیں پیدا ہوتی ہیں۔

فضائی آلودگی کا مسئلہ صرف نبوت کے طریقے پر قائم خلافت ہی حل کر سکتی ہے کیونکہ وہ لوگوں کے امور کی حقیقی نگہبان ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، الإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ "امام (خلیفہ) نگران ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہو گا" (بخاری)۔ اسلام میں قوانین تبدیل نہیں ہو سکتے کیونکہ وہ صرف اور صرف شرعی دلائل سے ہی لیے جاتے ہیں جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جانب سے ہیں جنہیں کوئی انسان تبدیل نہیں کر سکتا۔ لوگوں کی صحت کا خیال رکھنا اسلام میں شہریوں کا حق ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرْبِهِ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا "تم میں سے جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ وہ اپنی جان کی طرف سے بے خوف ہو، اس کا بدن درست و باعافیت (صحتمند ہو) اور اس کے پاس (حلال ذریعہ سے حاصل کیا ہوا) ایک دن کی بقدر ضرورت خوراک کا سامان ہو تو گویا اس کے لئے تو دنیا (کی نعمتیں) جمع کر دی گئی ہیں" (ترمذی)۔ جہاں تک آبادی کو زہر آلود فضاء سے بچانے کا معاملہ ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، لاَ ضَرَرَ وَلاَ ضِرَارَ "نہ تو نقصان لینا ہے اور نہ ہی نقصان دینا ہے" (الموطا)۔ اسلام کا معاشی نظام دولت کی منصفانہ تقسیم پر توجہ مرکوز رکھتا ہے اور اس طرح معاشرے میں امیر و غریب کی وسیع خلیج کو ختم کر دیتا ہے جس نے دنیا کو ایک عرصے سے برباد کر رکھا ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کے قیام کے لیے جدوجہد کریں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK01 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449
حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrira.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info